Shamim Hind

MONTHLY MAGAZINE

KANAUJ U.P. INDIA



ایڈیٹر محمد [illegible] الدین ایف آر ایس اے ایل ایل بی

مفید اخلاقی مضامین کا مجموعہ

بچوں اور عورتوں کیلئے

چندہ سالانہ [illegible]

مسلم محمدیہ اسکول قنوج

مسلم محمدیہ اسکول ۱۹۱۲ء سے ایک نہایت شاندار عمارت میں جناب خانصاحب حاجی شیخ عبدالرؤف کی سرپرستی میں جاری ہے۔ غریب کور و اُناث طلبا جن کی موجودہ تعداد ایک صد سے زائد ہے بغیر فیس کے تعلیم پاتے ہیں اسکول کی اہمیت و ترقی رجسٹر معائنہ حکامان ضلع و افسران محکمہ تعلیم سے واضح ہے۔

اب تک اس کے کل اخراجات خانصاحب موصوف خود برداشت کرتے رہے ہیں لیکن اب یہ اسکیم قائم کی ہے کہ ایک لاکھ عطر شاک حنا کے خوبصورت بکس اندرون ایک سال فروخت کئے جائیں جس کی قیمت صرف ایک روپیہ ہے اس کا منافع مسلم محمدیہ اسکول کو دیا جائے گا۔ چونکہ اسکول آٹھویں درجہ تک کے لئے منظور ہو چکا ہے اس لئے عمارت اور فرنیچر کی ضرورت ہے اس سے بہتر اور سودا کیا ہو سکتا ہے عطر کا عطر لیجئے اور توشہ آخرت جمع فرمائیے۔ امید کہ آپ شمیم ہند پرفیومری کو آج ہی آرڈر دیکر حسب ضرورت عطر طلب فرمائیں گے۔

مینیجر:-

مسلم محمدیہ اسکول قنوج ۔ یو۔ پی

ماہنامہ
شمیم ہند
قنوج۔ یوپی

نمبر ۴	مورخہ ماہ مئی سنہ ۱۹۴۱ء	جلد ۱

بڑے آدمیوں کی دوستی

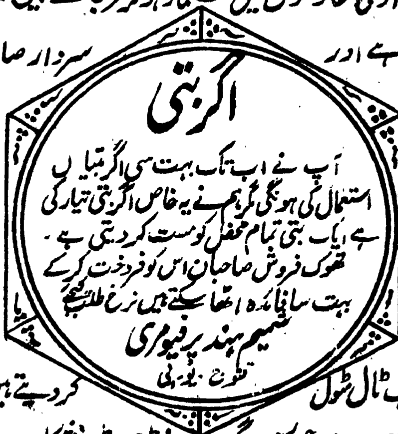
کہتے ہیں کہ ایک کہار کی ۸۰ سال کی بوڑھی عورت مہاراجہ رنجیت سنگھ کے زمانہ میں لاہور میں رہتی تھی اس نے سینکڑوں مرتبہ لوگوں سے یہ بات سنی کہ مہاراجہ صاحب پارس ہیں عورت نے ایک شخص سے پوچھا کہ پارس کس کو کہتے ہیں؟ وہ بولا پارس کیساتھ اگر لوہا چھو جائے تو اسی وقت سونا بن جائے۔ بات سنتے ہی اس کو تمام دن سونا بنانے کی فکر لگی رہی اور ساری رات تارے گنتی اور تجویزیں نکالتی رہی کہ کسی طریقہ سے کوئی لوہے کی چیز ایک دفعہ مہاراجہ کے جسم سے لگ جائے تو عمر بھر کی چاہنا پوری ہو جائے عورت کو سوچتے سوچتے یاد پڑ گیا کہ رام سنگھ کہار کا ماموں مہاراج کو ہر روز اشنان کرایا کرتا ہے۔ اس نے بچار کیا کہ رام سنگھ میرے پھوپھا کے بھانجہ کا خسر ہے اگر میں اس سے چپ چاپ جا کر لوں گی تو وہ ضرور میری آرزو پوری کر دے گا۔ ابھی تاروں کی چھایا تھی کہ بڑھیا رام رام

کرتی رام سنگھ کے گھر جا پہنچی۔ اور آواز دی، رام سنگھ کی گھر والی نے جھٹ سے کواڑ کھولے رام سنگھ نے کہا ماتا جی رام رام اس وقت آپ تکلیف اٹھا کر کیوں آئیں پہلے تو بڑھیا نے کچھ بہانہ بنایا پھر بولی میں نے سنا ہے کہ مہاراج اشنان کے وقت جو کوئی بات ان سے کہی جائے مان لیتے ہیں۔ تم اپنے ماموں سے کہکر آج مجھ کو وہاں لے چلو، رام سنگھ انکار نہ کر سکا اور وقت پر اس کو ماموں کے ذریعہ مہاراج کے غسل خانہ کے پاس جا بٹھایا جب مہاراج غسل کے لئے آئے اور پوشاک اتارنے لگے تو عورت نے جھٹ پٹ بغل سے چھ سات سیر کا لوہے کا توا نکالا اور پھرتی سے جا کر کمر کی طرف لگا کر مہاراج کے جسم سے رگڑنے لگی مہاراج نے منہ پھیر کر دیکھا کہ اتنے میں بڑھیا کو کئی آدمیوں نے پکڑ لیا۔ مگر مہاراجہ نے کہا کہ اسے چھوڑ دو اور کہارن سے پوچھا۔ مائی تم نے یہ کیا کیا عورت نے کہا تمام عمر سنتی رہی کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ پارس ہیں کل مجھ کو ایک آدمی نے بتلایا کہ پارس وہ ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ لوہا چھو جانے سے وہ سونا بن جاتا ہے مہاراجہ صاحب نے اسی وقت ترازو منگا کر ایک طرف توا رکھوایا اور دوسری طرف اشرفیاں رکھوا کر برابر کر کے بڑھیا کو اپنے ہاتھ سے دیدیں، نہیں کہہ سکتے کہ یہ قصہ صحیح ہے یا غلط،

تلاش حق!

خدا کو بزم امیری ڈھونڈھنے والو!
نشاں شباب کا پیری میں ڈھونڈھنے والو!
خدا نہیں نظر آتا ہے زر پرستی میں!
خدا کو ڈھونڈتے ہو تم فراخ دستی میں!
تلاش حق میں بھٹکتے ہو تم خیال کرو
"خدا کہاں ہے؟" غریبوں سے یہ سوال کرو

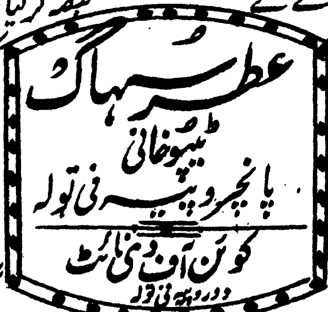
اس کی بحث میں آپ نہ پڑیں۔ لیکن آج دیکھو ایک لالچی آدمی سنتا ہے کہ فلاں رئیس کے پاس بڑا روپیہ ہے اگر کسی طرح سے اس کے در تک رسائی ہو جائے تو بس آن واحد میں پو بارے ہو جائیں ایک دوسرے آدمی کو خبر ملتی ہے کہ فلاں آدمی پنشنر سردار ہے وہ بڑے کھلے دل کا انسان ہے جس کا اس سے تعارف ہو گیا تو تمام عمر عیش میں کٹ جاتی ہے دونوں شخص کسی نہ کسی ذریعہ سے ان کے قدموں تک جا پہونچتے ہیں پہلا آدمی پورے بیس سال تک اس کے حقے بھر بھر اور خوشامدیں کر کر کے آخر ایک دن اسی کے ادنیٰ خادموں میں شمار ہو کر مر جاتے ہیں۔ دوسرا آدمی جو خود بھی چند پیسے رکھتا ہے اور سردار صاحب کی ماہ دو ماہ کے بعد کبھی نہ کبھی دعوت بھی ضرور کرتا ہے اور ان کے بیٹوں اور پوتوں کو بغل میں دبائے پھرتا ہے اور جب کبھی ایک دن مصیبت کے وقت اس کو سو پچاس روپیہ کی ضرورت پڑ جاتی ہے تو سردار صاحب ٹال مٹول کر دیتے ہیں۔ ایک نہیں آپ ہزاروں، ایسے انسانوں سے پوچھیے جن لوگوں نے بڑی بڑی مشکلوں سے امیروں رئیسوں سے تعلقات پیدا کیے آخر وہ ہمیشہ پچھتائے ہیں انھیں بڑے آدمیوں سے امداد تو کیا ملنی تھی اپنی جائیدادیں تک بھی بڑے آدمیوں کے ہاتھ گنوا دیں۔ بڑے لوگوں کے پاس بیٹھنے سے ہرگز عزت اور وقعت نہیں ہو سکتی وہ تم سے تم پکاریں گے اور آپ ان کو حضور حضور کہہ کر پکاریں گے بازار سے چیزیں لا کر ان کو دینی ہوں گی۔ ان کے بچوں کو کھلانا ہوگا۔ اور آپ کو اگر کبھی سو روپیہ کی ضرورت ہوگی اور ساتھ ہی آپ کے پاس کوئی مکان دکان یا کچھ اور جائداد بھی ہوگی تو تمسک یا پرامیسری نوٹ لکھنا ہوگا میں مانتا اگر بیمار ہوگئے تو بجائے اس کے ادا کرنے کے



پریوں کو اُلّو بنانا

تم نے آدمیوں کو اُلّو بنتے یا بناتے ضرور دیکھا ہوگا۔ لیکن پریوں کے اُلّو بنانے کی کہانی ہم تمہیں سناتے ہیں۔

ایک پہاڑ پر ایک پرانا خالی مکان تھا رات کو پریاں یہاں آکر ناچتی اور خوشیاں مناتی تھیں۔ ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ ایک شکاری نے اس مکان کو ٹھیک ٹھاک کرالیا اور سامان لاکر اسے سجاکر رہنے کی ٹھانی چنانچہ شکاری اور اس کی بیوی وہاں آکر رہنے لگے پریوں کو یہ بات بہت بری معلوم ہوئی کہ ان کے مکان انسان کے ایک جوڑے نے قبضہ کرلیا۔ مگر وہ رات کو برابر وہاں آتی رہیں۔ ناچ رنگ کرتیں اور اتنا غل شور ہوتا کہ شکاری اور شکارن دونوں پریوں کے ناچ سے تنگ آگئے۔



شکاری ایک بڑھیا کے پاس گیا جو یہاں سے میل بھر پرے ایک گاؤں میں رہتی تھی اور لال بجھکڑ کی نانی کہلاتی تھی شکاری نے بڑھیا مائی سے پوچھا ان پریوں کا کیا علاج ہے بڑھیا نے اپنا سفید سر ہلاتے ہوئے کہا کہ میں تمہیں ایک ترکیب بتاتی ہوں تم ان پریوں کا مذاق اڑاؤ خوب انھیں بے وقوف بناؤ اور زور زور سے ان پر ہنسو پریاں اس بات سے بہت جلتی ہیں کہ دوسری پریاں ان پر ہنسیں شکاری نے کہا یہ تو بات ٹھیک ہے مگر دوسری پریوں کو ہم کس طرح ہنسنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔

اس پر بڑھیا مائی نے جواب دیا "تمہارے مکان میں جو پریاں آتی ہیں وہ طومار نامی پہاڑ پر رہتی ہیں اور کچھ پریاں اس پہاڑ کی تلیٹی میں رہتی ہیں جس کا نام "کومار"

ہے ان دونوں پارٹیوں میں لڑائی ہے وہ ایک دوسرے سے ہاتھا پائی تو نہیں کرتیں مگر ایک دوسرے کو اُلو بنانے اور ایک دوسرے کو جلا لینے میں بڑا مزہ لیتی ہیں۔

مگر میں اس کے بارے میں کیا کر سکتا ہوں شکاری نے کہا۔

بڑھیا نے بتایا کہ جس وقت تم یہ سنو کہ پریاں ناچ گا رہی ہیں تم گھر سے باہر نکل کر زور سے چلانا طومار پہاڑ پر آگ لگ گئی پہاڑ جل رہا ہے۔ شکاری نے بڑھیا سے کہا میں آج رات کو ایسا ہی کروں گا۔ رات ہوئی پریوں نے آکر پہلے سے بھی زیادہ شور وغل کرنا شروع کیا گویا وہ یہ چاہتی تھیں کہ کسی طرح شکاری اور اس کی بیوی کو اتنا ستایا جائے کہ وہ گھر چھوڑ کر بھاگ جائیں اور سارا مکان پریوں کے پاس رہے جیساکہ پہلے تھا۔ شکاری کپڑے پہن کر باہر نکلا اور پکارنے لگا طومار پہاڑ پر آگ لگ ہے۔ دوڑو لوگو۔ پہاڑ پر آگ لگ گئی!! پریاں یہ بات سنکر باہر نکل آئیں اور شور مچانے لگیں۔ طومار پہاڑ پر آگ لگ گئی ہے ہائے اب ہم کہاں رہیں گے! ایک چلائی ہائے میرا ننھا سا بچہ تو جل گیا ہوگا!

ایک نے شور مچایا اچھا جلدی چلو جلدی گھروں کو بھاگیں میرا بستر نہ جل جائے پریاں دوڑتی ہانپتی کانپتی پہاڑ تک پہونچیں تو معلوم ہوا کہ پہاڑ اور ان کے گھر جیسے تھے ویسے ہی ہیں۔ انھیں کسی نے خوب بے وقوف بنایا۔ جب طومار کی پریاں بھاگ رہی تھیں کومار کی پریاں جن کی ان سے لڑائی تھی ان کے پیچھے بھاگیں اور جب طومار کی پریاں بے وقوف بنی کھڑی تھیں تو دشمن پریوں نے ان کا مذاق اڑایا دیکھا شکاری بھائی نے تم سب کو کیسا الو بنایا۔ تم سب تو ہم پریاں نہیں ہو۔" یہ سن کر طومار کی پریاں جل اٹھیں اور اس دن سے اس پہاڑ پر رہنا ہی چھوڑ دیا۔ اور اسطرح شکاری بھائی نے بڑھیا کی

اس رسالہ میں

ہمارے پتہ کا ایک کارڈ لگا ہوا ہے۔ اگر آپ کسی چیز کا آرڈر دیں تو اس کو استعمال کیجئے ٹکٹ لگانے کی ضرورت نہیں سوائے مال کے آرڈر کے اور کسی کام میں اس کو استعمال نہ کریں۔ مینجر۔

اپریل فول!

سب دوست آ پہونچے تھے ہم کو آئے ہوئے ایک گھنٹہ ہو چکا ہے کیا وجہ ہے کہ ابھی تک دینو نہیں آیا۔ اوہو ساڑھے سات بج رہے ہیں دیکھو دینو کہاں ہے؟ کتنی دیر ہو گئی۔

آخرکار دینو ۹ بجے کے قریب آیا۔ "دینو تم کہاں تھے اتنی دیر سے ہم تو تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔ تین گھنٹے سے باٹ دیکھ رہے ہیں۔ تم نے تو چھ بجے ہمیں بلایا تھا اس وقت نو بجے ہیں تم آخر گئے کہاں تھے اب تو بتاؤ" جگو نے پوچھا۔

دینو نے کہا "بھائی معاف کرنا میں باہر گیا ہوا تھا۔ اور بہت معقول وجہ تھی میرے باہر جانے کی۔" "کیا معقول وجہ ہو سکتی ہے" ایک لڑکے نے پوچھا دینو نے بتایا کہ میں نے پچاس کارڈ اپنے دوستوں کو بھیجے تھے کہ وہ اور ان کے دوست احباب سب ملکر میرے گھر آئیں۔ مگر وہ لوگ دعوت کی خوشی میں یہ بات بالکل بھول گئے کہ آج پہلی اپریل ہے!!

جب دینو سے کہا گیا کہ تم کیوں باہر چلے گئے تھے جب لوگوں کو دعوت دی تھی تو دینو بولا کہ میں آپ لوگوں کی خاطر کھانے کی تیاری میں گیا تھا دیکھو،"

خربوزے

از جناب سیفی پیوہاروی

خوشنما پیلے پیارے پیارے خربوزے
سے رہے ہیں پکے کھیت میں
کھیت میں ہیں کیسے پیارے پیارے خوب
ایک پھل میں ہیں جالی دار
کوئی پیلا ہرا کوئی ہے یہاں تک نہیں
دھاریدار اور نشان پیارا ہے
دل دیکھتے ہی خوش ہو جاتا ہے
آہ ہری سی کیاری خربوزے
جگمگاتے ہیں پیارے پیارے
دل لبھاتے ہیں پیارے کی بہار
کیسی پھلی ہے تصویریں آنکھوں میں
ہے کسی کمان بھاتا ہے
وہ دھنک سے گرم سونے خوشبو آئے
کھانے والے خربوزہ
سب پھولوں کا سنگار خربوزہ

اعلیٰ قسم کے عطریات

تیار کردہ:- شمیم ہند پرفیومری قنوج یو۔پی۔

عطر راحت روح	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر صنوبر	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر سورنگی	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر عروس	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر بیلا	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر گیندا	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر دونا	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر مجموعہ	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر گل حنا	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر ہردل عزیز	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر برگ حنا	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر مدنسان	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر مدن مست	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر فتنہ	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر آم	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر خس	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ
عطر پودینہ	آٹھ آنہ	بارہ آنہ	ایک روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ	دو روپیہ	تین روپیہ	چار روپیہ	پانچ روپیہ



ویل مچھلی کا ہر روز وزن ڈیڑھ من بڑھ جاتا ہے۔

آجکل امریکہ میں ایک کروڑ بیس لاکھ وائرلیس اسٹیشن کام کر رہے ہیں۔!

جرمنی کے سائنس دانوں نے ایک قسم کا شیشہ ایجاد کیا ہے جسے نہ صرف آری سے چیرا جا سکتا ہے بلکہ باسانی سوراخ بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس پر قسم قسم کے بیل بوٹے اور پھول بھی کاڑھے جا سکتے ہیں ۹۰ سے لیکر ۱۲۵ تک کے درجہ حرارت میں یہ پگھل کر نرم ہو جاتا ہے اور اسے جو شکل چاہیں اختیار کرا سکتے ہیں، یہ بالکل شفاف ہے لیکن عام شیشے سے اس کا وزن کسی قدر کم ہے۔

اس شیشے کی ایجاد سے ہمیں بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔ ہوائی جہازوں کی کھڑکیوں میں اور ڈرائیوروں کی نشست کے سامنے اسے لگایا جائے گا۔ یہ لکڑی اور کوئلے سے بنایا گیا ہے۔

ترکی کے ایک اخبار میں آسٹریلیا کی ایک ایسی عورت کے حالات زندگی شائع کئے ہیں جس کے ۲۴ بچے ہیں، چودہ لڑکیاں اور دس لڑکے ہر حمل سے اس عورت کے دو بچے پیدا ہوئے ہیں اور یہ لطف ہے کہ اتنے بچے پیدا ہونے کے بعد بھی اسی طرح حسین ہے۔ جیسے اٹھارہ سال کی دوشیزہ۔

اس عورت کی عمر ۴۰ سال ہے نام پایونی ہے کہا جاتا ہے کہ پایونی ایک بہت سخت مزاج عورت ہے اور کبھی کبھی غصہ میں آکر چھڑی سے شوہر کی مرمت بھی کر دیا کرتی ہے۔

باٹی مور میں مرد اور عورت کا ایک جوڑا رہتا ہے اس جوڑے کی شادی کو

۲۵ برس گزر چکے ہیں۔ ان کے کئی بچے اس وقت تک پیدا ہو چکے ہیں مگر انھوں نے اب تک ایک دوسرے سے گفتگو نہیں کی ہے۔

دنیا میں ہر ۱۰۵۰ انسانوں کے لئے ایک مٹھائی کی دوکان ہے،

برلن میں ہر ۱۳۷۹ انسانوں کے لئے ایک لندن میں ۶۰۰ انسانوں کی اوسط ... ایک اور ہندوستان کے سب سے بڑے ... شہر بمبئی میں ہر ۲۰۰ انسانوں کی آبادی کے لئے ایک مٹھائی کی دوکان کھلی ہوئی ہے۔

جاپان کے ایک سائنسدان نے ایک ایسا گانے کا آلہ ایجاد کیا ہے۔ جس کو بجانے سے ریشم کے کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس سے جاپانی ریشم کی تجارت بہت بڑھ گئی ہے۔

لنکا میں ایک زمین میں دبی ہوئی نہر ملی ہے جس نے موجودہ زمانہ کے بڑے بڑے سائنسدانوں کو حیران کر دیا ہے۔ یہ نہر ۵۰ فٹ چوڑی ہے اور اس کے دونوں طرف پتھروں کا فرش بندھا ہوا ہے بارھویں ... صدی عیسوی میں تیار کی گئی تھی خیال کیا جاتا ہے کہ یہ نہر اس زمانہ ... میں زراعت ... کے لئے ... بیش بہا نعمت ہے۔

شمیم ہند کا رجسٹرڈ نمبر

افسوس ہے کہ اس وقت تک ڈاکخانہ سے شمیم ہند کا رجسٹرڈ نمبر موصول نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے تین پیسہ کا ٹکٹ لگا کر رسالہ بھیجنا پڑتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس مہینہ میں ضرور رجسٹرڈ نمبر موصول ہو جائے گا۔ ممکن ہے کہ ڈاکخانہ نے ہمارے خریداروں سے خریداری کی تصدیق کی ہو اور ان کے جواب اب تک نہ پہنچ سکے ہوں اسلئے ڈاکخانہ نے جن خریداروں سے دریافت کیا ہو وہ جلد جواب دیں تاکہ ہمیں رجسٹرڈ نمبر جلد مل جائے (منیجر)

جنتری ماہ مئی سنہ ۱۹۴۱ء

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب — طلوع	جدول آفتاب — غروب	[illegible]
پنجشنبہ	۱	۳	۲۰	۱۸	۵	[illegible]	[illegible]	
جمعہ	۲	۴	۲۱	۱۹	۶	۳۰	۳۱	
شنبہ	۳	۵	۲۲	۲۰	۷	۲۸	۳۲	
یکشنبہ	۴	۶	۲۳	۲۱	۸	۲۷	۳۳	
دوشنبہ	۵	۷	۲۴	۲۲	۹	۲۶	۳۴	
سہ شنبہ	۶	۸	۲۵	۲۳	۱۰	۲۶	۳۴	
چہارشنبہ	۷	۹	۲۶	۲۴	۱۱	۲۵	۳۵	
پنجشنبہ	۸	۱۰	۲۷	۲۵	۱۲	۲۵	۳۵	
جمعہ	۹	۱۱	۲۸	۲۶	۱۳	۲۴	۳۶	
شنبہ	۱۰	۱۲	۲۹	۲۷	۱۴	۲۳	۳۷	
یکشنبہ	۱۱	۱۳	۳۰	۲۸	۱۵	۲۳	۳۸	
دوشنبہ	۱۲	۱۴	جیٹھ	۲۹	[illegible]	۲۲	۳۸	
سہ شنبہ	۱۳	۱۵	۲	۳۰	[illegible]	۱۱	۲۹	
چہارشنبہ	۱۴	۱۶	۳	۳۱	۴	۲۰	۴۰	
پنجشنبہ	۱۵	۱۷	۴	جیٹھ	۵	۲۰	۴۰	
جمعہ	۱۶	۱۸	۵	۲	۶	۱۹	۴۱	
شنبہ	۱۷	۱۹	۶	۳	۷	۱۹	۴۱	
یکشنبہ	۱۸	۲۰	۷	۴	۸	۱۸	۴۲	
دوشنبہ	۱۹	۲۱	۸	۵	۹	۱۸	۴۲	
سہ شنبہ	۲۰	۲۲	۹	۶	۱۰	۱۸	۴۲	
چہارشنبہ	۲۱	۲۳	۱۰	۷	۱۱	۱۷	۴۳	
پنجشنبہ	۲۲	۲۴	۱۱	۸	۱۲	۱۷	۴۳	
جمعہ	۲۳	۲۵	۱۲	۹	۱۳	۱۶	۴۳	
شنبہ	۲۴	۲۶	۱۳	۱۰	۱۳	۱۶	۴۴	
یکشنبہ	۲۵	۲۷	۱۴	۱۱	۱۴	۱۶	۴۴	
دوشنبہ	۲۶	۲۸	۱۵	۱۲	۳۰	۱۶	۴۴	
سہ شنبہ	۲۷	۲۹	۱۶	۱۳	[illegible]	۱۵	۴۵	
چہارشنبہ	۲۸	جمادی الاول	۱۷	۱۴	۲	۱۵	۴۵	
پنجشنبہ	۲۹	۲	۱۸	۱۵	۳	۱۵	۴۵	
جمعہ	۳۰	۳	۱۹	۱۶	۴	۱۴	۴۶	
شنبہ	۳۱	۴	۲۰	۱۷	۵	[illegible]	[illegible]	

دنیا کی طلب

دریا کے کنارے ایک ضعیف رسیدہ بزرگ نے اپنا ڈیرہ لگایا۔ لوگ جوق در جوق اس کی زیارت کو جانے لگے، ایک روز میں بھی وہاں پہنچا۔

جتنے آدمی اس جگہ موجود تھے کیا عورتیں کیا مرد اپنی اپنی غرض لیکر آئے تھے۔ کوئی دولت کا شیدائی تھا۔ کوئی محبت کا شیدائی تھا۔ کوئی اولاد کے غم کسی کو وصال یار کا شوق۔

میں نے معلوم کیا کہ دنیا صرف تین چیزوں کے لئے بیتاب ہے۔ دولت، حسن، اولاد میں یہ دیکھ کر واپس آگیا۔ بیوقوف لوگ جواہرات کو چھوڑ کر پتھروں کے لئے دامن پھیلا رہے ہیں کون نہیں جانتا کہ دولت ہمیشہ رہنے والی شے نہیں۔ حسن کو بقا نہیں، اور اولاد میں وفا نہیں!

جواہر پارے

فتح کرنا چاہتے ہو تو اس خمسہ کو فتح کرو

کھانا چاہتے ہو تو طیش و غضب کو کھاؤ

پینا چاہتے ہو تو شربت
وحدت پیو۔

پہننا چاہتے
ہو تو
نیکی
کا
جامہ
پہنو۔

دینا چاہتے ہو
ہو تو نیچی نگاہ
کرکے خیرات دو اور
بھول جاؤ۔

لینا چاہتے ہو تو دعائیں لو۔

جانا چاہتے ہو تو متبرک مقام پر جاؤ۔

آنا چاہتے ہو تو محتاجوں کی امداد کو آؤ

توبہ کرنا چاہتے ہو تو گناہ اور ظلم سے توبہ کرو

بولنا چاہتے ہو تو شیریں کلامی سے بولو

تولنا چاہتے ہو تو بات کو تولو اور ٹھیک تولو

دیکھنا چاہتے ہو تو حق اور ناحق کو دیکھو۔

سننا چاہتے ہو تو خدا کی تعریف اور مظلوموں کی پکار سنو۔

اپنے فرائض کو انجام دو دنیا
بھر کی خوشی تمہارے
(۱) پرہیزگاری
سے صحت
(۲) سخاوت
سے
دولت
(۳) انصاف
سے سلطنت
(۴) نیک اولاد کو دلی
راحت (۵) دل کی صفائی

سے محبت (۶) نیک چلنی سے عزت۔

(۷) سچائی سے سرخروئی۔ (۸) نفرت سے دشمن۔ (۹) فضول خرچی سے قرضداری

(۱۰) راست گفتاری سے اعتبار

(۱۱) صبر سے خوشی۔

گرانی کاغذ

شمیم ہند کو نکلے ہوئے ابھی دو تین ماہ ہوئے تھے کہ کاغذ کی گرانی شروع ہو گئی اور اس ماہ میں کاغذ کا نرخ تقریباً ۲۵ فیصدی بڑھ گیا ہے اب خریداران صاحبان کو چاہئے کہ وہ اپنا چندہ بذریعہ ٹکٹ جلد بھیجدیں۔ اور اپنے دوستوں کو بھی اس کا خریدار بنائیں۔ رسالہ کے جو مضامین بچوں اور عورتوں کے آرہے ہیں وہ برابر شایع ہوتے رہیں گے۔

(ایڈیٹر)

ہنسو اور خوش رہو

شہر کے پادری کو کہیں باہر جانا تھا جب وہ اسٹیشن پر پہونچا تو گاڑی چلی گئی تھی وہ صرف دو منٹ لیٹ تھا۔ پادری نے اسٹیشن ماسٹر کو مخاطب کر کے کہا۔

کیا؛ گاڑی واپس نہیں آسکتی

سٹیشن ماسٹر نے کہا

کاش آپ شہر کے بڑے پادری کی بجائے انجن میں کوئلہ ڈالنے والے قلی ہوتے۔

×

رملیش :۔ (اپنے دوست سے) آجکل سائنسدان پتھر کے دل تیار کر رہے ہیں۔

دوست:۔ مگر ہمارے دفتر کے مالک کا دل تو روز اول سے ہی پتھر کا ہے اسے کیوں نہیں لے لیتے۔

ڈاکٹر:۔ تمہارا بچہ بہت کمزور ہے اس کا وزن صرف ۶ سیر ہے

والد:۔ ہڈیوں سمیت یا اس کے بغیر

والد: (بیٹی کو وداع کرتے وقت) ایک خوبصورت لڑکی کو وداع کرنا بہت ہی مشکل ہے

ایک دوست: مگر بدصورت لڑکی کو وداع کرنا مشکل ہے۔

والد:۔ (اپنے بیٹے سے) آج تمہارے امتحان کا نتیجہ نکلا تھا ۔۔۔؟

لڑکا: جی ہاں مبارک ہو۔

والد:۔ کیا تم پاس ہو گئے۔

لڑکا:۔ جی نہیں بلکہ فیل ہو گیا ہوں آپ کو اس سال میری کتابیں خریدنی نہیں پڑیں گی۔

ڈاکٹر:۔ ہیں یہ کیا، صبح جب تم ہسپتال میں داخل ہوئے تھے تو صرف تمہارے گلے میں خراش تھی مگر اب تمہارے ہاتھ پاؤں پر پٹیاں بندھی پڑی ہیں۔

مریض:۔ کیا کروں میں اس کمرے میں اکیلا ہوں۔

ڈاکٹر:۔ تو کیا ہوا۔

مریض:۔ نرس دوا پلانے آئی تھی۔

جوتشی:۔ میں آپ کو معمولی سی فیس پر سچی سچی باتیں بتا سکتا ہوں

نوجوان:۔ جب میں رات کو دیر سے اپنے گھر جاؤں تو بیوی مفت میں ہی مجھے سب سچی باتیں بتا دیتی ہے۔

نووارد: (چپراسی سے) کیا صاحب موجود نہیں ہیں؟۔

چپراسی:۔ آپ کا خیال درست ہے انھوں نے کہہ رکھا ہے کہ جو شخص ملنے آئے اس سے کہدو کہ صاحب موجود نہیں ہیں۔

باپ:۔ (بیٹے سے) دیکھو بیٹا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری پڑھائی پر ہمارا کتنا روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔

بیٹا:۔ ابا جان یہی تو وجہ ہے کہ میں بہت تھوڑا پڑھتا ہوں کیونکہ جتنا زیادہ پڑھوں گا اتنا ہی زیادہ خرچ ہوگا۔

ریویو
بھوتوں کی حقیقت

یہ کتاب ہمارے پاس بغرض ریویو آئی ہے جو بچوں کے پڑھنے کے کیلئے بیحد مفید ہے بھوتوں کا وجود حقیقی ہو یا خیالی مگر ان کے تصور سے ننھے بچوں کے دل و دماغ پر جو اثر پڑتا ہے۔ وہ بعض وقت ان کے نظام عصبی کو مستقل طور پر نقصان پہونچا کر انھیں ہمیشہ کیلئے بزدل اور پست ہمت بنا دیتا ہے۔ اور بڑے ہو کر بھی ان میں کوئی حوصلہ یا ولولہ پیدا نہیں ہوتا۔ بچوں کے دلوں سے بھوتوں کا اوہام اور خوف دور کرنے کیلئے سنولوی سید طفیل احمد علیگ سابق ایم۔ ایل۔ سی مصنف روشن مستقبل وغیرہ نے یہ مضمون عرصہ ہوا لکھا تھا۔ اب وہ مضمون معہ ایک دلچسپ فسانہ کے جو واقعات پر مبنی ہے ایک رسالہ کی شکل میں شایع کیا ہے۔ امید کہ والدین اپنے بچوں کو یہ رسالہ بار بار پڑھائیں گے تاکہ ان کے دلوں سے خیالی خوف دور ہونیکے بعد ان کا صحیح دماغی نشو و نما ہو سکے اور وہ ہمت اور جوانمردی کیساتھ زندگی کی مشکلات کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو کر

[illegible]

شمیم ہند پرفیومری قنوج کے مشہور روغنیات

[illegible]	روغن چنبیلی		روغن بیلا		روغن گل		روغن مصالحہ		روغن سنترہ	
	دو روپیہ	تین زرد روپیہ	دو روپیہ	تین زرد روپیہ	دو روپیہ	تین زرد روپیہ	دو روپیہ	تین روپیہ	دو روپیہ	تین روپیہ
[illegible]	چار زرد روپیہ	پانچ زرد روپیہ	چار زرد روپیہ	پانچ روپیہ	چار زرد روپیہ	پانچ روپیہ	چار زرد روپیہ	پانچ روپیہ	چار روپیہ	
	چھ زرد روپیہ	آٹھ زرد روپیہ	چھ روپیہ	آٹھ روپیہ	چھ زرد روپیہ	آٹھ زرد روپیہ	چھ روپیہ		پانچ روپیہ	
	دس روپیہ		دس روپیہ		دس روپیہ		آٹھ روپیہ		چھ روپیہ	
[illegible]	روغن آملہ		روغن نرگس		روغن بادام		روغن کاہو		روغن کدو	
[illegible]	دو روپیہ	تین زرد روپیہ	دو زرد روپیہ	تین زرد روپیہ	آٹھ روپیہ		چھ روپیہ		چار روپیہ	
	چار زرد روپیہ	پانچ روپیہ	چار روپیہ		دس روپیہ		آٹھ روپیہ		پانچ روپیہ	

صابن سازی

صندل سوپ

آئیل کسٹر (ارنڈی کا عمدہ تیل) کوکونٹ آئیل ۴½ سیر ۔ (ناریل کا تیل) (ریفائنڈ) سوڈا کاسٹک کی لائی ۳۶ ڈگری والی ۳۰ چھٹانک صندل سوپ پرفیومس (صابن کی خوشبو) ۱۲ اونس ناریل کا تیل اگر جما ہوا ہو تو پگھلا کر صاف کپڑے میں چھان لیں ۔ اور سوڈا کاسٹک کی لائی کو بھی چھان لیں ایک چینی کے برتن میں تیل ڈال کر اس میں لائی آہستہ آہستہ ڈالیں اور لکڑی سے ہلاتے جاویں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو اس میں خوشبو ملا کر فریم میں ڈالیں اگر سردی کا موسم ہو تو کمبل سے ڈھک دیں ورنہ ضرورت نہیں ہے ۔ ۲۴ گھنٹہ کے بعد نکال کر ٹکیہ بنالیں نہایت عمدہ صابن ہوگا ۔

صابن کا عمدہ نسخہ

سوڈا کاسٹک نمبر اول ۹۰ درجہ کا ۲ سیر پانی دو سیر میں حل کریں ۔ پھر تیل ناریل ۱۲ سیر عمدہ قسم لیکر قدرے گرم کریں اگر صابن میں خوشبو شامل کرنا ہو تو خوشبو کو گلیسرین یا الکوحل میں حل کر کے تیل میں ملاویں پھر سوڈا کاسٹک کی لائی کو آہستہ آہستہ تیل میں ڈالکر لکڑی سے گھوٹتے جائیں اور پھر کسی فریم میں ڈالکر صابن تیار کر لیں ۔

گلاب سوپ

تیل ناریل عمدہ قسم کوچین کا نمبر اول ۲½ سیر پام آئیل (کھجور کا تیل) ۱۱ چھٹانک کاسٹک سوڈے کی لائی ۱½ سیر ۳۶ ڈگری والی وائٹ روز ۴ ڈرام روز جرنیم ۴ ڈرام روز میری ۲ ڈرام روز ایک اونس مندرجہ بالا طریقہ سے صابن بنالیں ۔ اور حسب ضرورت کام میں لاویں ۔

بو رہتی ہے اس کو اچھی طرح صاف نہیں کرتا تو سونے میں چھچھوندر وغیرہ حشرات الارض اس کو چاٹتے ہیں بلکہ بعض وقت کاٹ کھاتے ہیں۔ آدمی کو تکلیف ہوتی ہے مگر یہ تکلیف تو اس کی بدسلیقگی سے ہوئی ہے وہ اپنے آپ کو ملامت کرے اس نے اپنا ہاتھ منہ کیوں نہیں دھو لیا۔ حضرتؐ نے کھانا کھانے کے بعد مضمضہ کیا۔ خلال کرنے کی تاکید کی۔ اور خلال کرنے والوں کی تعریف کی پانی کے برتن میں سانس لینا اور اس میں پھونکنا منع فرمایا۔ ایک آدمی نے کہا جو برتن میں کوئی کچرا پڑا ہو کہا اس کو گرا دے یعنی پھونک مت ترمذی نے انس سے روایت کیا کہ حضرتؐ تین سانس میں پانی پیتے مشک کے منہ سے منہ لگا کر پانی پینا منع کیا۔ نالی یا حوض میں منہ لگا کر پانی پینے کا قصد کیا صحابہ کھانا شروع کرنے میں حضرتؐ کا انتظار کرتے یعنی جب حضرتؐ کھانا شروع کر لیتے تب صحابہ کھانے لگتے۔

فائدہ مہذب لڑکے کھانے میں سنّت کا لحاظ رکھتے ہیں۔ اپنے ساتھیوں کا خیال کرتے ہیں۔ ان پر ایثار کا ارادہ رکھتے ہیں ان کے خلاف مزاج کوئی حرکت نہیں کرتے۔ کوئی گھنونی بات یا کام نہیں کرتے۔ جس سے کھانے والوں کو نفرت ہو۔ مگر بے تمیز لڑکے گندا ہاتھ کھانے میں ڈبو دیتے ہیں۔ سارا ہاتھ کھانے سے بھر لیتے ہیں۔ انگلیوں کے بیچ سے شوربا نکلا کرتا ہے لقمے بڑے بڑے لیتے ہیں کہ جبڑوں سے کھانا نکلا پڑتا ہے۔ آدھا لقمہ دانت سے کاٹ کر آدھا دوسرا پھر برتن میں ڈبو دیتے ہیں۔ ان آنکھوں میں لالچ اور طمع بھری ہوتی ہے کھانا کیا کھاتے ہیں کہ لوٹ میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان کی حرکتوں سے ساتھ کھانے والے گھنیاتے ہیں نفرت کرتے ہیں پھر ان کو کوئی اپنے ساتھ نہیں کھلاتا۔ لوگ ان کا شکوہ کرتے ہیں واقعی ایسے لڑکے بڑے بے تمیز دنے الطبع ہوتے ہیں۔ **فائدہ** حضرتؐ جب کھانا کھا چکتے دسترخوان اٹھا لیا جاتا تو فرماتے الحمد للّٰہ کثیراً طیباً مبارکاً فیہ غیر مکفی ولا مودع ولا مستغنٰی عنہ ربنا رواہ البخاری اور اس کے سوائے دوسرے کلمات بھی منقول ہیں۔

ؔ۱ بخاری ۱۲ ؔ۲ رواہ ابوداؤد ؔ۳ رواہ الترمذی ؔ۴ فی الکبیر ۱۲ ؔ۵ رواہ الترمذی ؔ۶ ذوالاکل مع غیرہ ؔ۷ مسلم ۱۲ ؔ۸ بخاری ؔ۹ بخاری ؔ۱۰ بخاری ۱۲

بہت کھانا

فرمایا آدمی نے پیٹ سے برا کوئی برتن نہیں بھرا ابن آدم کو تو چند لقمے کافی ہیں۔ جو اس کے پیٹ کو قائم رکھیں۔ اور اگر ضروری ہو تو ثلث کھانے کے لئے اور ثلث پینے کے واسطے اور ثلث سانس کے واسطے رواہ الترمذی وحسنہ فرمایا مسلمان تو ایک سے آنت میں کھاتا ہے کہا[1] بہت کھانا شوم ہے فرمایا[2] قیامت میں ایک عظیم طویل کو لائیں گے جو اکول شروب ہوگا پھر وہ وزن میں پرپشہ کے برابر بھی نہ تلیگا بہت کھانے سے آدمی کا دل مرجاتا ہے وہ چست آدمی کو سست بنا دیتا ہے۔ جب پیٹ کھانے سے تن جاتا ہے تو بیٹھا نہیں جاتا پڑنے کو دل چاہتا ہے بدن بھاری ہو جاتا ہے۔ آدمی سے کوئی کام بن نہیں پڑتا۔ اس سے صدہا بیماریاں اٹھ کھڑی ہوتی ہیں۔ وہ تو آدمی کو کسب کمال سے محروم کر دیتا ہے۔ ہونہار لڑکے جانور نہیں بنتے ناک تک نہیں ٹھونستے وہ تو کسب کمال کے عاشق ہوتے ہیں۔ ان کا کھانا پینا سب اسی غرض سے ہوتا ہے کہ بدن میں طاقت رہے دل توانا ہو۔ بدن چست بنا رہے کمال حاصل ہو سکے مگر بے نصیب لڑکے جانوروں کی طرح سے کھانا ہی مد نظر رکھتے ہیں جب دیکھو کھایا ہی کرتے ہیں ان کا پیٹ کسان کے کٹھلے کی طرح ہر وقت بھرا ہی رہتا ہے ایسے لڑکے کمال سے محروم رہتے ہیں۔ ان کو علم خاک بھی نہیں آتا۔

[1] رواہ الشیخان ۱۲
[2] رواہ البیہقی فی شعب الایمان ۱۲
عہ رواہ البیہقی وھو فی الصحیحین ۱۲

چٹورا پن

عائشہ صدیقہ نے کہا مجھکو دن میں دو بار کھاتے دیکھا فرمایا عائشہ تجھکو پیٹ کے سوا اور کوئی کام اچھا نہیں لگتا۔ ایک روایت میں ہے کہا عائشہ دنیا نے تیرے پیٹ کو گھیر لیا ہے ہر روز ایک بار سے زیادہ کھانا اسراف ہے اور اللہ تعالیٰ

مسرت کو نہیں چاہتا۔ رواہ البیہقی وفیہ ابن لہیعۃ فرمایا یہ بھی اسراف ہے کہ جس چیز کو آدمی کا دل چاہے اس کو کھایا کرے۔ چٹورا پن برا مرض ہے آدمی کو ضائع کر دیتا ہے۔ اس کا مال کھو دیتا ہے مفلس محتاج کر چھوڑتا ہے وہ تو لوگوں کی آنکھ سے گر جاتا ہے اس کا اعتبار جاتا رہتا ہے۔ آدمی کو نکمی ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ اس کی زبان اس کے کہے میں نہ ہو اس کی شہوت پر صبر نہ کر سکے جو چیز اس کی زبان مانگے اس کو چکھایا کرے چٹورے لڑکے ہمیشہ تنگدست رہتے ہیں۔ ماں باپ سے ان کو بار بار مانگنے کی حاجت پڑتی ہے اور بار بار مانگنے کے بعد جب سوال کرتے ان کو شرم آتی ہے۔ خواہ ماں باپ مانگنے سے نہیں دیتے یا وہ غریب دے ہی نہیں سکتے تو وہ چوری کرنے لگتے ہیں۔ ناجائز طور پر مال لینے لگتے ہیں۔ پھر بڑے ہونے پر ماں باپ کی جائداد کھو بیٹھتے ہیں گھر کا اسباب بیچ کھاتے ہیں مکان بکتا ہے چیزیں نیلام ہوتی ہیں۔ کچہریوں میں مارے مارے پھرتے ہیں۔ بھوکوں مرتے ہیں فاقہ پر فاقہ کرتے ہیں۔ پھر اس وقت ان کو اپنا چٹورا پن مجبوراً چھوڑنا ہی پڑتا ہے زبان کی شہوت پر صبر کرتے ہیں۔ مگر جب سب کھو کھا لیتے ہیں دنیا میں بدنامی پھیل لیتی ہے تب **شعر** آنچہ دانا کند کند ناداں لیک بعد از خرابی بسیار۔ مگر نیک چلن لڑکے گرستی سیکھتے ہیں۔ انتظام سے کھاتے پیتے ہیں مال کی بربادی ماں باپ کی زیر باری کا خیال رکھتے ہیں۔ اُن کے مال کا مفت اڑانا پسند نہیں کرتے۔ زبان کی شہوت پر صبر کرتے ہیں۔ اُس کو اپنے قابو میں رکھتے ہیں۔ بازار میں بکتی ہوئی چیزیں دیکھ کر ان کا صبر چھوٹ نہیں جاتا وہ تو سمجھتے ہیں کہ لاکھوں چیزیں مزیدار دنیا میں نظر آئیں گی۔ جن کو ہماری زباں مانگے گی اُن سب کے لئے ہمارا مال کب کفایت کرسکے گا وہ تو سوچتے ہیں کہ ہمارے پیدا ہونے سے ماں باپ کا خرچ بڑھ گیا ہے ان کے افکار زیادہ ہوگئے ہیں جہاں تک ہم خرچ میں کمی کر سکیں گے ان کی زیرباری

ابن ماجہ

کم ہوگی۔ ان کو راحت ملیگی۔ مگر ایسے سوبچ کے لڑکے ماں باپ کے پیار سے خلق میں نیکنام ہوتے ہیں بہت جلد ترقی کر لیتے ہیں۔

پان تمباکو کا عمل

حضرت کسی عمل کے عادی نہ تھے ان کے کسی صحابہ نے بھی کسی چیز کو معمولاً کھانے پینے کی عادت نہ کی آدمی کو کھانے پینے کی حاجتیں کیا کم ہیں۔ کہ اپنے اوپر ایک اور بات لازم پکڑے غیر ضروری چیز کو ضروری بنادے پان تمباکو کی عادت ڈالی حقہ نوشی چسکی چائے قہوہ کا عادی ہو جاوے اپنے دماغ کو ناس گاہ بنا دے۔ اپنے وقت اور مال دونوں کا ناس کرے۔ سعید لڑکے ایسی عادتوں میں نہیں پھنستے جو بالکل فضول ہو اور زندگی کے لئے کوئی ضروری اور نافع نہ ہو۔ مگر بے نصیب کو عاقبت نہیں سوجھتی عمل پر جھپکتے ہیں وہ نہیں سوچتے کہ اس میں وقت صرف ہوگا خرچ بڑھ جائیگا۔ بدن کا نقصان ہوگا۔ عمل کبھی نہ ملے گا۔ تو مصیبت آجائے گی۔ پان تمباکو سے منہ خراب ہو جائیگا دانتوں کی قدرتی جلا جاتی رہے گی۔ منہ سے بری بو آئے گی۔ **فائدہ** یہ غلط ہے کہ آدمی کسی بیماری سے حقہ پینے لگتا ہے تمباکو پان کھانا سیکھتا ہے بلکہ آدمی سب عمل کی چیزیں اس کے عامل کی صحبت سے لیتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ اس کا عادی ہو جاتا ہے۔ تو اس کا ترک کرنا اس پر دشوار پڑتا ہے اس کے چھوڑنے سے بیماریاں اٹھ کھڑی ہوتی ہیں دنیا میں صدہا مرض ہیں اور ہر ایک مرض کی بیسیوں دوائیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں۔ اور لوگ ان کا استعمال بھی کرتے ہیں۔ مگر کوئی دوا ایسی نہیں ہے کہ آدمی اس کو زندگی بھر استعمال کیا کرے۔ اور کرے تو ایسے طور پر کہ دم بھر بھی سانس نہ لے اور یہ خیال بھی غلط ہے کہ اس کے عامل کو یہ سب عملیات نفع دیتے ہیں۔ اور ان کی بیماری کھوتے ہیں۔ بلکہ اس کا عمل اس کے لئے خود مرض بن گیا ہے۔ اور یہ ایسا مرض ہے کہ اکثر دل

کی زندگی کے ساتھ ہے۔ سعادتمند لڑکے اپنے مصاحبوں کی اچھی عادت سیکھتے ہیں ان کی بری عادتیں اوٹھیں کے لئے چھوڑتے ہیں۔ خذ ما صفا ودع ما کدر پر عمل کرتے ہیں۔

فائدہ پان تمباکو حقہ ناس کوئی بھی حرام نہیں ہیں۔

شرب مسکرات

فرمایا[۱] کل مسکر خمر ہے اور کل مسکر حرام کہا[۲] شراب پینے والا جب شراب پیتا ہے تو مومن ہی نہیں رہتا۔ خمر[۳] اور اس کے شارب کو ملعون کہا شراب[۴] اور اس کی قیمت کو حرام بتایا فرمایا[۵] جو شراب بیچے وہ سور بھی اور ہیڑی شراب کو جامع الاثم[۶] مفتاح[۷] کل شراب ام الخبائث[۸] فرمایا[۹] جتنے مسکرات ہیں سب حرام ہیں۔ اس کے کھانے پینے والے اللہ کے دشمن ہیں[۱۰] جنت سے محروم ہیں وہ تو شرک کا قرین ہے۔ عبادت اوثان سے ملتا ہے کا نجا بھنگ چانڈو افیون مدک جو مسکر ہیں سب کا ایک حکم ہے وہ تو آدمی کا دین دنیا ستیاناس کرتے ہیں۔ نشہ تو عقل کھو دیتی ہے مال برباد کراتی ہے۔ بدن ضایع ہو جاتا ہے جوانی کے پہلے بڑھاپا آتا ہے۔ آدمی کوڑی کا تین ہو جاتا ہے دین دنیا دونوں سے گذر جاتا ہے گھر باہر سب جگہہ ذلت اٹھاتا ہے تجارت علاقہ داری زراعت نوکری سب کام سے جاتا رہتا ہے گھر برباد کر دیتا ہے جائداد بیچ کھاتا ہے۔ دربدر بھیک مانگنے لگتا ہے۔ پھر اس بے نصیب سے پوچھو کہ افیون نے کیا نفع دیا۔ کون سی بیماری دفع ہوگئی۔ بدن میں کتنی قوت پیدا ہوئی تو کہیگا پالا اور رہی بھلا جو چیز گناہوں کا خزانہ شرور کی مفتاح خبائث کی جڑ ہو اس سے آدمی کو کیا خاک بھلائی ملیگی سعادتمند لڑکے ایسی شامت نہیں خریدتے۔ وہ تو ایسوں کی سنگت بھی نہیں کرتے نشیلوں سے ایسا بھاگتے ہیں جیسے دیوانے کتے سے ان سے ایسی نفرت کرتے ہیں جیسے غلیظ سے ان کو کیا پڑی ہے کہ بیٹھے بٹھائے نشہ کھا کر اپنی عقل کھو دیں عاقل سے لا عاقل بنیں کسب دکمال سے محروم رہیں مال سے

[۱] متفق علیہ
[۲] متفق علیہ
[۳] ابوداود ۱۲
[۴] ابوداود ۱۲
[۵] ابوداود ۱۲
[۶] ذکرہ رزین ۱۲
[۷] رواہ الحاکم
[۸] قال بعض العلماء
[۹] رواہ ۱۲
[۱۰] ابن حبان ۱۲

بے مال ہوں۔ زندگی بھر کا روگ خریدیں سعید لڑکے غیر کو دیکھ کر نصیحت پکڑتے ہیں **فائدہ**
اکثر لڑکے افیون مدک والوں کی صحبت میں نشے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ان کے سادے
ذہن میں انکی خباثت اثر کر جاتی ہے ان کے پرمزہ کلمات ان کے دل کو نشہ کھانے
پینے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ ماں باپ استاد و دیگر اقربا پر فرض ہے کہ لڑکوں کو ان کی صحبت
سے روکیں۔ اور ان کی برائیاں اور نشہ کی خرابیاں وقتاً فوقتاً ان کے ذہن نشین کرتے رہیں
اور شریف لڑکوں کو کیا پڑی ہے کہ ایسوں کے ساتھ اٹھیں بیٹھیں کہ ان کے ماں باپ
کو جانوروں کی طرح سے ان کی چرواہی کرنی پڑے اور ان کی لیاقت اور شرافت میں
بٹہ لگے۔ **فائدہ** مسکرات کا دواءً بھی کھانا پینا ناجائز ہے حضرت نے فرمایا حرام سے
علاج مت کرو دواءِ خبیث سے منع فرمایا کہا حرام میں شفا نہیں ہے یہ مسئلہ غلط مشہور
ہے کہ طبیب حاذق کہے تو حرام سے علاج کرنا درست ہے۔ شارع سے بڑھ کر حکیم
کون ہوگا۔ جو حرام میں شفا بتا دے گا۔ جس کا بہت نشہ لاتا ہے اس کا ایک قطرہ
بھی حرام ہے۔

۱ ابو داؤد عن ابی الدرداء ۱۲
۲ ابو داؤد و ترمذی ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ ۱۲
۳ بخاری تعلیقاً
۴ بخاری ۱۲
۵ بخاری ۱۲

لباس

لباس سے مقصود بدن ڈھکنا ہے سردی گرمی سے بچنا ہے اللہ تعالیٰ نے زینت
کے کپڑے بھی اتارے ہیں۔ ان کا پہننا مباح کیا ہے۔ قیمتی کپڑوں کو حلال کیا ہے۔ مگر
اسراف کو برا کہا ہے اترانے سے منع کیا حضرت نے فرمایا کھاؤ پیو پہنو خیرات کرو بدون
اسراف اترانے کے مردوں کو ریشمی کپڑے حرام بتائے۔ اور اس پر بیٹھنا منع کیا فرمایا
اس کو تو وہ پہنتا ہے جس کو آخرت میں حصہ نہیں اسبال کو حرام کہا۔ فرمایا جو ازار ٹخنے
سے نیچے لٹکے وہ آگ میں ہے کہا جس نے اپنا کپڑا تکبر اگھسیٹا روز قیامت میں اللہ تعالیٰ
اس کی طرف نہ دیکھے گا۔ فرمایا جس نے دنیا میں شہرت کا کپڑا پہنا روز قیامت میں اللہ

تعالیٰ اس کو ذلت کا کپڑا پہنادیگا۔ رواہ ابن ماجہ باسناد حسن کہا جس کسی نے کپڑا پہنا تاکہ
اوسے فخر کرے اور لوگ اس کو دیکھیں تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھتا ہے یہاں تک
کہ اس کو نکالے جب نکالے عورتوں کو مردونکا مردوں کو عورتوں کا خاص کپڑا پہنا حرام
بتایا ابن عباس نے کہا جو مرد عورتوں کی مشابہت کرتے ہیں اور جو عورتیں مردونکی شابہت
کرتی ہیں حضرت نے ان پر لعنت کی۔ رواہ البخاری عبداللہ بن عمرو بن العاص کہتے ہیں
کہ حضرت نے مجھپر دو کپڑے معصفر دیکھے کہا یہ تو کفار کا لباس ہی اس کو مت پہن ایک روایت
میں ہے میں نے کہا کہ دھوڈالوں فرمایا بلکہ جلادے رواہ مسلم فرمایا جو آدمی کسی قوم سے تشبہ
کرے گا وہ انہیں لوگوں سے ہے بہلے مانس لڑکے ٹچی لباس سے نفرت کرتے ہیں شہدپن
سے بھاگتے ہیں ان کے لباس سے شرافت ٹپکتی ہے انتظام وگرستی نکلتی ہے وقار وآبرو
ظاہر ہوتی ہے۔ بہل منساہت برستی ہے۔ وہ تو مردوں کا لباس پہنتے ہیں بدن ڈھانکتے
ہیں سردی گرمی سے بچتے ہیں بیش بہا کپڑے پاکر اللہ کا شکر کرتے ہیں۔ نہ اس پر اتراتے
ہیں۔ اور نہ دوسروں کو ذلیل جانتے ہیں۔ مگر خراب لڑکے عورتوں کا لباس پہنتے ہیں۔
ان کی طرح بنتے ٹھنتے ہیں۔ ان کے لباس پر شہدپن برستا ہے۔ بناؤ سنگار نکلتا ہے
شہرت کے کپڑے پہنتے ہیں بدن اینٹھتے چلتے ہیں۔ ترچھے بانکے کہلانیکا شوق ہوتا ہے
ان کی چال پر زنانہ پن برستا ہے۔ ایسے لڑکے اکثر آوارہ ہوتے ہیں ماں باپ کا نام
دھراتے ہیں کسب کمال سے محروم رہتے ہیں **فائدہ** اس زمانہ میں بہت لوگ
پیجامہ گھٹنے سے نیچے لٹکاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہم بطراً نہیں لٹکاتے تکبراً یہ فعل نہیں
کرتے۔ ان کے دلوں کا حال تو اللہ ہی جانے مگر وہ ایسا کرتے کیوں ہیں کیا ان
کا پیجامہ ان کے سنبھالنے سے نہیں سنبھلتا یا ان کو سلمانوں کی اس وضع سے نفرت
ہے۔ تبع سنت کہلانے سے شرماتے ہیں اول صورت میں تو شارع نے ان کا عذر
مقبول رکھا ہے مگر دوسری صورت میں دغدغہ سے یہی تو تکبر ہے اور کیا تکبر کے کوئی

سینگ لگے رہتے ہیں۔ **فائدہ** حضرت کے کرتے کی استین ہاتھ کے گٹوں تک رہتی تھی فرمایا سفید کپڑا اطیب و اطہر ہے۔

زیور پہننا

حضرتؐ نے فرمایا سونا میری امت کے مردوں پر حرام ہے حضرتؐ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور رنگ بھی اسی کا تھا حضرتؐ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی تو لوگوں نے چاندی کی بنائی۔ حضرت حسن دوڑتے ہوئے آئے ان کے گلے میں سخابؓ تھا پھر حضرت نے اس کو لپٹا لیا۔ اور فرمایا یا اللہ میں اس کو دوست رکھتا ہوں تو پیار کر اسکو اور جو اس کو دوست رکھے اس کو اللھم انی احبه فاحبه واحب من یحبه چاندی مردوں پر حرام نہیں اور نہ کوئی اس کا خاص زیور حرام بتایا بلکہ فرمایا۔ علیکم بالفضة فالعبوا بها رواہ ابوداؤد موتی مونگا جواہرات مردوں کو سب حلال ہے اس کا مالا کنٹھا پہننا سب درست ہے لوہے کی انگوٹھی جائز ہے۔ پیتل رانگا کانسا مرد و عورت سب کو حلال ہے۔ غرض عورتوں کو تو سب چیزیں حلال ہیں مردوں کو صرف سونا حرام ہے باقی سب چیزیں حلال کوئی زینت حرام نہیں کوئی گہنا منع نہیں مگر عورتوں کو مردوں کی مشابہت سے منع کیا۔ جو زیور خاص عورتیں پہنتی ہیں وہ سب مردوں کو پہننا گناہ ہے مردوں کا زیور تو ہتھیار ہے تلوار کٹار ان کی زینت ہے سادگی ان کی آبرو ہے لیاقت ان کا حسن ہے کمال ان کی خوبصورتی ہے۔ خوش خلقی ان کی عزت ہے چستی چالاکی ان کی دولت ہے۔ **فائدہ** اگرچہ زیور پہننا گناہ نہیں ہے مگر حضرت کے وقت میں مردوں نے جو زیور پہنے ہیں اسی پر اختصار کرنا چاہیے۔ لڑکوں کو زیادہ زیور پہنانا کیا ضرور ہے اس سے ان کی جان کا خوف رہتا ہے۔ اکثر لڑکے زیور ہی کیوجہ سے مارے جاتے ہیں۔ ان کی جان جاتی ہے ان کے ماں باپ کو

پکڑ دھکڑ ... اس سے ہیں لکھتا ہوں اگرچہ حدیث صحیح بھی ہوتی جب بھی اس سے حرمت ان چیزوں کی نہیں نکلتی واللہ اعلم بالصواب

क्या जनाब को

खुशबयात से शौक़ है ?

कारखाना इत्र शमीम हिन्द परफ्यूमरी ने इस खिदमत को अपने ज़िम्मे इस शर्त पर लिया है कि बेहतरीन व नफ़ीस इत्रयात व रोगनयात अपने हाथ से तैयार कर के पबलिक के सामने पेश करे जिस से कन्नौज की पुरानी बदनामियों का नाज़ेबा धब्बा दूर हो जाय और जनाब को यक़ीन कामिल होजावे कि दुनियां में अभी हर किस्म के लोग मौजूद हैं। मैंने अंग्रेज़ी किस्म के मौतबिर कारखानों के इत्रयात बहम पहुंचाये हैं जिन को मैंने विलायती पैकिंग की तरह खुशनुमा एक तोले की दो शीशियों में बन्द किया है। जिस को देख कर आप खुश होंगे और जो इत्रयात मेरे यहां वक्त पर मौजूद न होंगे वह कन्नौज के मौतबिर कारखानों से लेकर रवाना किया जावेंगे। उन की उम्दगी का भी मैं खुद ज़िम्मेवार हूंगा इत्र मुश्क हिना, कारखाना हाज़ा का खास तौर पर गवर्नमेन्ट से रजिस्टर्ड करवा लिया गया है। कोई साहब इस किस्म का पैकिंग या लेबिल तैयार न फ़रमायें वरना बजाय नफ़े के नुक़सान उठाना पड़ेगा। रजिस्टर्ड नम्बर ३८५—३८६ है।

इत्र देसी क़ीमत फ़ी तोला।

गुलाब	।।) ।।।) १) २) ३) ४) ५) १०)
चमेली	।।) ।।।) १) १।।) २) ३) ४) ५) १०)
केवड़ा	,, ,, ,, ,, ,, ,, ,, ,,
हिना	,, ,, ,, ,, ,, ,, ,, ,,
खस	।।) ।।।) १) १।।) २) ३)
जुही	।।) ।।।) १) १।।) २) ३) ४) ५)
मौलसिरी	१) १।।) २) ३)
गुलहिना	१) १।।) २) ३) ४) ५)
कतकी	१) १।।) २) ३) ४) ५)
मुश्क हिना	।।) ।।।) १) २) ३) ४) ५)
मोगरा	।।) ।।।) १।।) २) ३) ४) ५)
रूहे गुलाब	३०) ४०) फी भरी
चम्पा	।।) ।।। १) १।।) २) ३) ४) ५)
पानड़ी	।।) ।।।) १) १।।) २) ३) ४)
जाफ़रान	१।।) २) ३) ४) ५) ८)
शाहनाज़	।।) ।।।) १) १।।) २) ३) ४) ५)
मुश्कअम्बर	।।) ।।।) १) १।।) २) ३) ४) ५) ८)
सुहाग	१।।) २) ३) ४)
मजमुआ	१।।) २) ३) ४) ५)
इत्र गिल	१।) १।।) २) २।) ६)
दौना, मरवा	१) २) ३)
मोतिया	।।) ।।।) १) २) ३) ४) ५) ८)
फ़ितना	१) २) ३) ४) ५)
अगर	५) १०) फी भरी

---

* इत्रदान कामदार खुशनुमा हर किस्म *

इत्रदान ६—८,—१२ खाना बड़ा ... ... क़ीमत २।।) ३।।) ८)

,, ६—८,—१२ खाना मंझोला(?) ... ... क़ीमत २।) ३) ४)

,, ६—८,—२२ खाना छोटा ... ... क़ीमत २) २।।) ४)

अलावा [illegible] हर किस्म का सामान जो [illegible] की किस्म का है मौजूद कारखाना है जो फ़रमाइश आने पर मुनासिब क़ीमत से रवाना किया जाता है।

❋ इत्रयात विलायती सन्दल पर बने हुये ❋

		क़ीमत फ़ी तोला			व क़ीमत फ़ी सेर
गुलाब	....	=) ≡) ।) ।–) फ़ी तोला	१०)	१५) २०)	२५) सेर
चमेली	...	,,	,,	,,	,,
केवड़ा	...	,,	,,	,,	,,
हिना	...	,,	,,	,,	,,
खस	...	,,	,,	,,	,,
मौलसिरी	...	,,	,,	,,	,,
गुलहिना	...	,,	,,	,,	,,
केतकी	...	,,	,,	,,	,,
मुश्क हिना	...	,,	,,	,,	,,
चम्पा	...	,,	,,	,,	,,
पानड़ी	...	,,	,,	,,	,,
दौना, मोतिया	...	,,	,,	,,	,,

इत्र अंग्रेज़ी क़ीमत फ़ी तोला।

नरगिस	...	...	...	...	१) २) ३) ४)
सुरंगी	...	...	...	...	१) २) ३) ४)
जसमिन (चमेली)	...	...	...	...	१) २) ३) ४)
निरोली	...	...	...	...	१) २) ३) ४)

रोग़नयात क़िस्म अव्वल क़ीमत फ़ी सेर।

चमेली	...	...	...	२) ३) ४) ५) ८)
बेला	...	...	...	२) ३) ४) ५) ८)
मसाला	...	...	...	२) ३) ४) ५) १०)
बादाम	....	...	...	।) तोला २०) फ़ी सेर

अर्कयात क़िस्म आला क़ीमत फ़ी सेर।

अर्क़ गुलाब	...	...	...	...	१) २) ३) ४)
अर्क़ केवड़ा	...	...	...		॥) १) २) ३) ४)
गाद इत्र हिना	...	...	...		७) १२) १५) २०)

मिलने का पता:—

शमीम हिन्द परफ्यूमरी

मालिक— ख़ान साहब शेख़ अब्दुलरऊफ़,

क़न्नौज [यू. पी.]

Ittars on foreign Sandal.

Gulab, Keora, Hina, Khas, Motia, Chameli, Ketki, Maulsiri, Gulhina, Mushkhina, Champa, Dauna, Panri, Motia, Fitna As. 2, 3, 4, 5, per tola and 10, 15, 20, 25, per seer.

A. Our terms of business are cash or V. P.

B. All prices are net, packing, freight and Postal Charges extra.

C. Weightly parcels are sent by Rail and customers are requested to remit one fourth value advance and write the nearest railway station to which the parcel is to be booked.

D. The factory is not responsible for shortage, breakage, in transit, but when desired and instructed by the customers the parcels are insured at their charges.

F. We promise better facilities for wholesale dealers and will offer special quatations for large orders on application. When sending orders full name and address in detail should be clearly written poreferably in English, Urdu or Hindi to avoid delay. When our parcel reaches its destination in damaged condition, the consignee should obtain certificate from the officer in charge of the delivery office, regarding shortage in transit and send such reports to this factory within 24 hours.

Besides our scents and perfumes prepared in sandal wood oil, we also supply the foreign scents packed in fancy glass stoppeted bottles of 1/2 oz. in beautiful boxes.

Heiko Narcissus 1/2 oz. phial, Mushk, Rose crystal, White Rose crystal, Soorangi, Jasmine No. 1752, Lily, Rose No. 450. Neroli, Mushkyol, Narcissus, Hyacinth.

Brewered Scents Otto Narcissus, Amber, Rose, Hyasinth, Nerol.

N. B —Rates depend on markets fluctuation i. e.. on ordering they will be suppli-ed to exact market rates,

It is to let you know that we are preparing Mushk Hina in large quantity and sell it to other merchants of this Town now we beg to establish and advertise our esteemed productions to our customers. A trial order is solicited.

S. Abdul Rauf's Mushk Hina is famous throughout in the Indian Market.

As the Kanauj Merchants copy the productions of other factories, therefore we have get registered our Mushk Hina from Government Registration offices so that learned customers would not be deceived.

Registered No. 385-386 dated 2-2-1925 Upper India Chamber of Commerce.

Our letters, phials, boxes will bear the design of our Trade mark. None has right to copy it.

PRICE LIST SHAMIM HIND PERFUMERY, KANAUJ. U. P.

Spirits of Scents and extract from Scented Flowers.

	Price per Tola, Rs.		Price per Tola, Rs.
Ruh Gulab	30 & 40,	Ruh Panri	2, & 4,
Ruh Khas	2, & 4,	Agar	5, & 10,

Scented oils, Per seer (weight Rs. 92.)

	Price per seer, Rs.		Price per seer, Rs.
Gul Rogan	2, 3, & 4,	Rogan Keora	2, 3, 4, 5, & 6,
Jasmine-Chameli	2, 3, 4, 5, & 10.		
Mogra	2, 3, 4, 5, 8,	Elaichi	2/8, 3,
Rogan Santra	2, 3, 4, 5, 8, & 10,	Amla oil	2. 3,

ITTAR CASES

Wooden cases decorated with inlaid brass work mirror and painted bottles.

Khana	6	8	12
Large size	2/8	3/8	8/–
Medium size	2/4	3/–	8/–
Small size	2/–	2/8	4/–

WATER ITS QUALTY

Rates Per Seer.

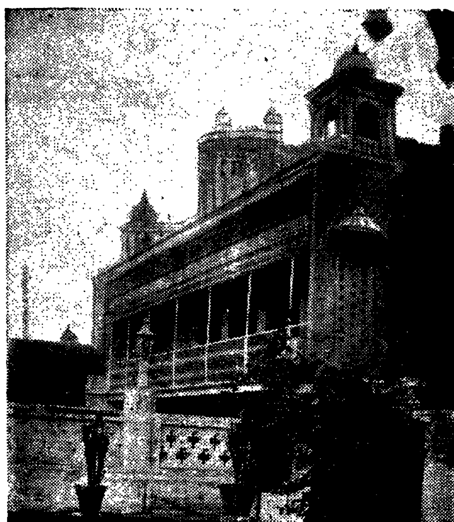
Rose Water	Rs. 1, 2, 3, & 4,
Keora Wate	Rs. -/8/-, 1, 2, 3, & 5,
Bedmushk Water	Rs. 2 & 4,

:o:

Name of Ittar.				*Price per Tola.*	
Gulab	... ...	As. 8, 12	Rs.	1, 1/8, 2, 3, 4, 5, 8, 10	
Keora	... ...	do	,,	do	do
Jasmine	... ...	do	,,	do	do
Motia	... ...	do	,,	do	do
Chameli	... ...	do	,,	do	do
Hina	... ...	do	,,	do	do
Khas	... ...	do	,,	1, 1/8, 2, 4, 5	
Champa	... ...	do	,,	1, 1/8, 2, 3, 4, 5	
Moulsiri	... ...	do	,,	1, 1/8, 2, 3, 4, 5	
Juhi	... ...	do	,,	1, 1/8, 2, 3, 4	
Ketki	... ...	do	,,	1, 1/8, 2, 3, 4	
Nargis	... ...	do	,,	1, 1/8, 2	
Surangi	... ...		,,	3, 4, 5	
Sohag	... ...		,,	4, 5	
Panri	... ...		,,	2	

As regards Mushk Hina, our rates are special Competetive than all the merchants of Kanauj.

رؤف منزل



(محمد حمید الدین پرنٹر نے نظامی پریس بدایوں میں چھاپا اور خانصاحب شیخ عبدالرؤف نے شمیم ہند پرفیومری قنوج سے شائع کیا